حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ نیشنل مجلس عاملہ نیوزی لینڈ کی میٹنگ

پروگرام کے مطابق چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ ہال میں تشریف لائے جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ نیشنل مجلس عاملہ جماعت نیوزی لینڈ کی میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

❁...... **جنرل سیکرٹری** صاحب سے حضور انور نے جماعتوں کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ موصوف اس کا واضح طور پر جواب نہ دے سکے۔ جس پر حضور انور نے فرمایا رولز اینڈ ریگولیشن کی کتاب پڑھیں۔ جہاں باقاعدہ جماعت کے ممبرز موجود ہوں اور صدر کا تقرر ہو اور اس کی عاملہ ہو تو وہ باقاعدہ جماعت کہلاتی ہے۔ اگر ممبران کی تعداد کم ہے لیکن باقاعدہ صدر جماعت کا تقرر ہے تو تب بھی وہ جماعت ہی کہلائے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اس وضاحت کے بعد جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہماری جماعتوں کی تعداد پانچ ہے۔ حضور انور نے فرمایا اپنی تمام جماعتوں سے ان کی کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ لیا کریں اور اپنی ان جماعتوں کو اور ان کے صدران کو Active کریں۔ جماعتوں کی طرف سے جو رپورٹس آئیں ان پر نیشنل صدر صاحب کی طرف سے تبصرہ بھی جماعتوں کو جانا چاہئے۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری تربیت اور وقف نو** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ **اس وقت 32 واقفین نو** ہیں۔ جن میں سے 18 لڑکے اور 14 لڑکیاں ہیں۔ جو پندرہ سال سے اوپر ہیں ان کی تعداد 12 ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری وقف نو نے بتایا کہ جو پندرہ سال سے اوپر ہیں انہوں نے لکھ کر دے دیا ہے کہ وہ وقف کریں گے اور وقف کا فارم پُر کر دیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جب یہ اپنی تعلیم مکمل کر لیں گے اور تعلیم سے فارغ ہو جائیں گے تو پھر یہ دوبارہ لکھ کر دیں گے کہ ہم نے اپنی تعلیم مکمل کر لی ہے اب ہم وقف کرتے ہیں اور خدمت کے لئے حاضر ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جس طرح باقی واقفین زندگی ہیں اسی طرح ان واقفین نو کو بھی باقاعدہ زندگی وقف کر کے آنا پڑے گا۔ حضور انور نے فرمایا وقف نو کوئی ٹائٹل نہیں ہے بلکہ ایک وقف زندگی ہے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے پیش کرنا ہے۔ یہ نہیں کہ کوئی پائلٹ بنا ہوا ہے اور کوئی کسی کمپنی میں جاب کر رہا ہے۔ اگر وقف نو ہے تو پھر ایسا نہیں ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا 21 سال کی عمر تک کا آپ کے پاس سلیبس آ گیا ہوا ہے تو پھر ان کو پڑھائیں اور اس کا باقاعدہ امتحان بھی لیں۔ نیز حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ لندن سے جو رسالہ مریم اور اسماعیل شائع ہوتا ہے۔ اس میں یہاں کے بچے اور بچیاں بھی آرٹیکل لکھا کریں۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری تبلیغ** کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا نیوزی لینڈ کی 4.5 ملین آبادی ہے تو اس کو آپ ایک سال کے اندر پیغام پہنچا سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ہر عاملہ ممبر دو دو ہزار لیف لیٹس تقسیم کرے۔

حضور انور نے فرمایا آجکل دنیا کو مذہب سے دلچسپی نہیں رہی۔ خدا پر یقین نہیں رہا۔ اگر آپ انہیں یہ بتائیں گے کہ احمدیت سچی ہے، تو انہیں اس سے غرض نہیں کہ کون سچا ہے، اس لئے پہلے ان کو خدا کا قائل کریں اور مذہب کی طرف ان کی دلچسپی کے سامان پیدا کریں۔ جو لوگ مذہب سے متنفر ہیں وہ کہتے ہیں کہ مذہب نے فتنہ وفساد پیدا کیا ہوا ہے۔ مذہب ایک دوسرے کو آپس میں لڑاتا ہے۔ مذہب نے لوگوں کو انتہا پسند بنا دیا ہے۔ دہشت گرد بنایا ہے۔ جبکہ ہمارے اخلاق اچھے ہیں اس لئے ہم نہ مذہب کو مانتے ہیں اور نہ خدا کو مانتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پہلے ایک لیف لیٹ کے ذریعہ ان کو امن اور سلامتی کا پیغام دیں۔ اس سے ان کو دلچسپی پیدا ہوگی۔ پھر جو خدا کے قائل نہیں ان کے لئے ایسے لیف لیٹ بنائیں جو ان کو خدا کے وجود کی طرف راہنمائی کر سکیں۔ پھر جو لوگ مذہب میں دلچسپی رکھتے ہیں تو ان کے لئے ایسا لٹریچر اور لیف لیٹس تیار ہوں کہ کون سا مذہب صحیح اور سچا ہے اور امن کی تعلیم دینے والا ہے اور کیوں سچا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اس طرح پمفلٹ بنا کر تقسیم کریں۔ ایک دن میں تو کامیابی نہیں ہوتی۔ ایک مسلسل کوشش ہے اور لمبا پراسس ہے۔ پیغام پہنچانا ہمارا کام ہے۔ دل بدلنا خدا کا کام ہے۔ یہی کام خدا تعالیٰ کے انبیاء نے کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔

حضور انور نے فرمایا اس زمانے میں تو پیغام پہنچانے کے لئے آسانیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ بہت سے آسان ذرائع مہیا ہو گئے ہیں۔ انصار اور خدام سے اپنی ٹیمیں بنائیں اور تبلیغ کے کام کو آرگنائز کریں۔ **مجلس سلطان القلم بھی یہاں بنائیں جو اخبارات و جرائد وغیرہ میں اسلام کے حق میں مضامین لکھے اسلام** کی حسین اور پُر امن تعلیم کو اجاگر کریں۔

حضور انور نے فرمایا لیف لیٹس کی تقسیم کے کام کو بہت زیادہ آرگنائز کرنے کی ضرورت ہے۔ آسٹریلیا میں تو **ایک معذور آدمی نے 20 ہزار لیف لیٹس تقسیم کئے ہیں**۔ اس کام کے لئے جوش اور جذبہ کی ضرورت ہے۔ جذبہ اور عزم ہو تو ہر کام ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا بڑی عمر کے جو لوگ فارغ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان سے بھی کام لیں۔ یہ Old People's Home میں جائیں۔ وہاں تعارف حاصل کریں۔ پمفلٹس تقسیم کریں۔ کام کریں گے تو مزید نئے راستے کھلیں گے۔

❁...... **سیکرٹری ضیافت** سے حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا آپ کی ٹیم اچھا کھانا پکا رہی ہے۔

❁...... **صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ** نیوزی لینڈ بھی اس میٹنگ میں موجود تھے۔ حضور انور نے انہیں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ جب خدام کا ایک صدر چلا جاتا ہے تو فائل بند ہو جاتی ہے۔ نیا آتا ہے تو پھر صفر سے کام شروع ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ کام صفر سے نہیں بلکہ جہاں سابقہ صدر نے چھوڑا ہے وہیں سے شروع ہونا چاہئے اور آگے چلانا چاہئے۔ باقی جو نئے مزید پروگرام بنانے ہیں وہ بیشک بنائیں۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری تعلیم** کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے پاس تمام طلباء اور طالبات جو تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کا Data ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں جو آپ طلباء کو ایوارڈ اور میڈل دے رہے ہیں۔ اس کا معیار کیا رکھا ہے؟ حضور انور نے فرمایا یو کے میں **مضامین کے لحاظ سے جو Top Ten یونیورسٹیاں ہیں ان کے جو گریجوایٹ طلباء اور طالبات ہیں** اور ہائی مارکس لیتے ہیں وہ ایوارڈ کے حقدار ہوتے ہیں اور **کوالیفائی ہوتے ہیں**۔ آپ یہاں بھی آئندہ سے ایسا ہی معیار رکھیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی سیکنڈری سکول کے طلباء جو آگے تعلیم اختیار کرتے ہیں، ان کی کونسلنگ ہونی چاہئے۔ آپ کو ان کی راہنمائی کرنی چاہئے کہ ان کو کس فیلڈ میں جانا چاہئے۔ جماعت کو کہاں کہاں ضروریات ہیں اور کونسا فیلڈ ان کے لئے بہتر ہے۔ ان کی کونسلنگ کے لئے باقاعدہ ایک ٹیم ہو جو ہر قدم پر ان کی راہنمائی کرے۔

حضور انور نے فرمایا بعض طلباء نے سیکنڈری سکول چھوڑ دیا ہے۔ ان طلباء کو سنبھالنے کی ضرورت ہے۔ ان کی توجہ پڑھائی کی طرف ہونی چاہئے۔ پڑھائی کی طرف توجہ ہوگی تو آوارہ گردی کی طرف کم توجہ ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا تعلیم کی کمی کی وجہ سے تربیت کے مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔ شادیاں ہوتی ہیں لڑکی پڑھی لکھی ہوتی ہے۔ دوسری طرف لڑکا پڑھا لکھا نہیں ہوتا۔ پھر سال دو سال بعد شادیاں ٹوٹ جاتی ہیں اور تربیت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

حضور انور نے **سیکرٹری تعلیم کو فرمایا آپ نے سیکولر تعلیم پر زیادہ زور دینا ہے**۔ باقی دینی تعلیم کا کام شعبہ تربیت کی ذمہ داری ہے۔ آپ نے طلباء کو اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ کم از کم سیکنڈری سکول تک ضرور تعلیم حاصل کریں۔ اگر کسی وجہ سے ممکن نہیں تو پھر کوئی ڈپلومہ کریں اور Job کریں۔ **احمدی پڑھے لکھے ہونے چاہئیں۔ مزدوری کرنے والے نہ ہوں۔**

❁...... **نیشنل سیکرٹری جائیداد** نے بتایا کہ ہماری مسجد اور سنٹر ہے۔ اس کا ریکارڈ وغیرہ مکمل ہے اور اس کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مسجد اور سنٹر کی صفائی کے لئے ہر ہفتے وقارِ عمل کیا کریں۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری وصایا** نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ یہاں موصیان کی تعداد 51 ہے۔ کمانے والوں کی تعداد 162 ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو 51 موصی ہیں اس میں ایسی خواتین بھی ہوں گی اور طلباء بھی ہوں گے جو کمانے والے نہیں ہیں۔ تو اس لحاظ سے آپ اپنا ٹارگٹ حاصل کرنے میں بہت پیچھے ہیں۔ آٹھ سال ہو گئے ہیں آپ کو ٹارگٹ دیا ہوا ہے کہ کمانے والوں کا پچاس فیصد موصی بنائیں۔ اس طرف توجہ دیں اور یہ ہدف حاصل کریں۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری مال** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ موصیان کے علاوہ چندہ عام دینے والوں کی تعداد یکصد گیارہ ہے۔ 32 ایسے لوگ ہیں جو کم شرح پر دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مزید 46 ممبر ایسے ہیں جو باقاعدہ نہیں ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو کم شرح پر دینے والے ہیں وہ باقاعدہ مرکز کو لکھیں اور کم شرح کے ساتھ دینے کی اجازت حاصل کریں۔ حضور انور نے بڑی تفصیل کے ساتھ جماعت کے بجٹ اور چندہ عام، چندہ وصیت اور چندہ دہندگان کی تعداد کا جائزہ لیا اور احباب جماعت کے چندہ کے انفرادی معیار کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ آپ کا چندہ کا معیار ابھی بہت بڑھ سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر موصی کی اور غیر موصی کی ایک جیسی Job ہے تو پھر دیکھیں کہ ان دونوں کا چندہ کیا ہے۔ کس شرح پر ہے۔ اس سے آپ کو پتہ چل جائے گا کہ دونوں کے چندہ کا معیار کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو اچھے کمانے والے ہیں ان کو بتائیں کہ چندہ ٹیکس نہیں ہے۔ یہ محض خدا کی رضا کے حصول کے لئے ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ تبلیغ کے کام ہوں۔ اشاعت کے کام ہوں، لٹریچر کی اشاعت ہے۔ اس کی تقسیم ہے اور دوسرے مساجد اور مراکز کی تعمیر کے کام ہیں اور دیگر منصوبہ جات ہیں۔ ان سب کے اخراجات چندوں سے ہی پورے کئے جاتے ہیں۔ اس لئے باشرح ادا کرنے کی کوشش کریں اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا کا حصول مدنظر رہے۔

حضور انور نے فرمایا موصیان کی تعداد بھی بڑھائیں۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم وصیت کی شرائط پوری نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہم وصیت نہیں کرتے تو ایسے لوگ بہانہ کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے پوچھنا چاہئے کہ کیا وہ شرائط بیعت کی تمام شرطیں پوری کرتے ہیں اور اگر نہیں تو کیا پھر وہ احمدیت چھوڑ دیں گے۔ اصل چیز یہ ہے کہ کوشش ہوتی ہے اور ایک عزم اور ارادہ ہوتا ہے کہ شرائط کی بجا آوری ہو اور حتی المقدور ان پر عمل کرنے کی سعی ہو۔ اللہ تعالیٰ سے اس کی توفیق مانگتے رہنا چاہئے۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ** سے حضور انور نے دریافت فرمایا آپ کے پاس لڑکے اور لڑکیوں کی کوئی فہرست ہے۔ اپنی فہرست کو Update کریں اور جو فہرست ہے وہ وکالت تبشیر کو بھی بھجوائیں۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری اشاعت** کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ لندن اور قادیان سے نئی شائع ہونے والی کتب بھی منگوائیں۔ گزشتہ چند ماہ میں قادیان میں کافی تعداد میں لٹریچر شائع ہوا ہے۔ یہاں مسجد میں آپ کا بک سٹال بھی ہونا چاہئے تاکہ لوگ کتب خرید سکیں۔

ماؤری زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کے بارہ میں رپورٹ دیتے ہوئے سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ یہ ترجمہ ہم مختلف لائبریریز میں رکھوا رہے ہیں اور اس کی تقسیم کا پروگرام بنا رہے ہیں۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری وقف جدید** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا بجٹ سات ہزار دوصد ڈالر ہے اور امید ہے دسمبر کے آخر تک ہم دس ہزار ڈالرز اکٹھا کرنے کی کوشش کریں گے۔

❁...... **سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی** کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ انصار وقف عارضی کریں اور مختلف جگہوں پر جا کر لٹریچر تقسیم کریں۔ سیکرٹری تبلیغ سے لٹریچر لیں اور تقسیم کریں۔ اسی طرح جن کو قرآن کریم آتا ہے وہ بچوں کو قرآن کریم پڑھائیں۔ بجائے گھروں میں بیٹھنے کے جماعت کو وقت دیں۔

❁...... **سیکرٹری سمعی و بصری** کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اپنے ملک کی ڈاکومنٹری بنائیں۔ یہاں بہت سے مقامات ہیں، بہت سی جگہیں ہیں جہاں کی ڈاکومنٹری بنائی جاسکتی ہے۔

❁...... **محاسب** کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ باقاعدہ حسابات دیکھا کریں اور اکاؤنٹس چیک کیا کریں۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری امور عامہ** نے بتایا کہ وہ Job دلوانے کی کوشش کرتے ہیں۔ باقی یہاں کوئی ایسے معاملات نہیں ہیں جن میں شعبہ امور عامہ کو کام کرنا پڑے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں بھی اصلاحی کمیٹی کا قیام کریں اور آپ کی جماعتوں میں بھی اصلاحی کمیٹیاں ہونی چاہئیں۔

❁...... تبلیغ کے حوالہ سے حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ اپنا پروگرام بنائیں، خدام، انصار اور لجنہ اپنا اپنا پروگرام بنائیں گے۔ لیکن جب نیشنل سیکرٹری تبلیغ کی طرف سے پروگرام ہوگا تو پھر خدام، انصار اور لجنہ سب اس میں شامل ہوں گے۔ جماعت کے اس پروگرام کے مقابل پر ان معین دنوں میں اپنا پروگرام نہیں بنائیں گے۔ **جماعتی پروگرام کو اولیت حاصل ہے۔ جماعتی پروگرام کے ساتھ Clash نہیں ہونا چاہئے۔**

نیشنل مجلس عاملہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ چھ بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد میں تشریف لے آئے جہاں نیشنل مجلس عاملہ اور دوسرے مختلف شعبہ جات نے باری باری حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نیوزی لینڈ جماعت کے ایک دوست مکرم مشرف گینائی صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ مشرف گینائی صاحب کی اہلیہ نائب صدر لجنہ نیوزی لینڈ ہیں۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس مسجد بیت المقیت تشریف لے آئے اور نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔